بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

افغانستان میں روسی جارحیت

افغانستان میں روسی جارحیت کے بعد پاکستان کو جو خطرات لاحق ہوئے ہیں۔ اس سے کوئی شخص بھی بے خبر نہیں، اس وقت ملک بھر میں اور بیرون ملک پاکستانیوں کی سوچ کا ایک ہی محور ہے کہ پاکستان ان خطرات سے اپنے آپ کو کس طرح محفوظ کرتا اور پیش پا افتادہ حالات سے عہدہ برآ ہوتا ہے۔ کیونکہ روس کے عزائم کسی سے ڈھکے چھپے نہیں کہ وہ مدتوں سے گرم پانیوں اور تیل کے ذخائر تک پہنچنے کا آرزومند ہے اور اس سلسلہ میں اس کی راہ میں دو ملک حائل تھے ایک افغانستان جس پر وہ انتہائی ڈھٹائی اور بے رحمی سے قابض ہو چکا ہے اور دوسرا پاکستان جو آئندہ اس کا نشانہ اور ہدف بننے والا ہے ایسی صورت حالات میں پاکستان کے باسیوں کا مضطرب اور بے چین ہونا ایک قدرتی اور فطری امر ہے جبکہ دنیا بھر کی تمام آزاد اقوام بھی اس اضطراب اور بے چینی میں پاکستانیوں کی ہمنوا ہیں لیکن کیا . . . . صرف اضطراب اور بے چینی کا اظہار اس خطرے کو ٹالنے کے لیے کافی ہے جو اس وقت ہمارے سروں پر منڈلا رہا ہے یا اس سے آگے بھی ہمیں کچھ کرنا چاہیے۔

حکومت پاکستان نے اس سلسلہ میں اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس اسلام آباد میں بلا کر ایک اچھا اقدام کیا ہے جبکہ اقوام عالم کی بھاری اکثریت اس سے پیشتر ہی روسی اقدام کی مذمت کر چکی ہے اس لیے اب اس کے آگے کے اقدامات خالصۃً داخلی توجہ کے طلبگار ہیں کیونکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ اقوام عالم یا اسلامی ممالک کا ہمارے ساتھ ہم آہنگ ہونا اور

روس کی افغانستان میں جارحیت کی مذمت کر دینا خطرے کو ٹالنے کے لیے کافی نہیں بلکہ اس کے لیے سب سے ضروری بات اندرونِ ملک استحکام اور رائے عامہ کو غیر ملکی جارحیت کے امکانی خطرات سے عہدہ برا ہونے کے لیے تیار کرنا ہے کہ جب تک قوم مکمل یک جہتی اتحاد اور ہمت و عزیمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی حفاظت اور بقا کے لیے سربکف نہ ہو گی تب تک کوئی سی غیر ملکی اخلاقی اور مادی امداد ملک کی سلامتی کی ضامن نہیں بن سکتی۔

بنا بریں ہم یہ کہتے ہیں کہ حکمران طبقہ کو فوری طور پر عوامی تائید کے حصول اور پاکستان کے لوگوں میں اتحاد یگانگت اور قربانی اور جہاد کے جذبہ کو بیدار کرتے ہوئے پوری قوم کو روسی استعمار کے خلاف صف آرا کرنا چاہیے تاکہ وطن عزیز پر کسی کے ناپاک قدم نہ پڑ سکیں کہ جب قومیں اپنی آزادی اور عزت کی حفاظت کا تہیہ کر لیتی ہیں تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں بھی اپنے تمام اسلحے اور لاؤ لشکر سمیت انہیں ان سے محروم نہیں کر سکتیں۔ اور اگر خدا نخواستہ قوم نے ہی مٹنے کا ارادہ کر لیا ہو تو ان کی کوئی فوج اور حکومت انہیں غلامی سے بچا نہیں سکتی۔ اصل چیز قوم کا جذبہ اور قوم کا ارادہ ہے جس کی استواری کی طرف پوری توجہ دینی چاہیے۔

ہمیں اُمید ہے کہ رب کی کرم نوازیوں سے پاکستان موجودہ حالات سے صحیح اور باوقار انداز میں عہدہ برا ہو گا اور فضاؤں میں اس کی آزادی کا پرچم اسی طرح اُونچی اڑانیں لیتا رہے گا جس طرح اب لے رہا ہے۔

خوشخبری

قرآن مجید مترجم معہ حواشی فوائد ستاریہ از مولانا عبدالستار صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند نسخے مفت تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ پیکنگ اور رجسٹری خرچ کیلئے دس روپے کا منی آرڈر بھیجکر ایک نسخہ طلب کر لیں یہ رعایت ۳۱ مارچ تک ہے۔ اپنا پتہ مکمل صاف تحریر کریں منی آرڈر اس پتہ پر روانہ کریں: ۔ ادارہ اشاعت القرآن والحدیث محمدی مسجد اے ایم ۱۰ کراچی ۱